پریس ریلیز

جنرل ہسپتال:نوعمر بچوں کے حلق سے سکہ / سیفٹی پن نکالنے کی کامیاب اینڈوسکوپی

ایسے معالجین صحیح معنوں میں مسیحا کہلوانے کے حقدار ہیں، پروفیسر الفرید ظفر کی میڈیکل ٹیم کو مبارکباد

ڈاکٹر آفتاب انور نے بچوں کے والدین کی خوشیاں ماند پڑنے نہیں دیں

بچے حادثاتی طور پر کوئی بھی چیز نگل لیتے ہیں جو خطرناک ہے، والدین احتیاط برتیں:پرنسپل پی جی ایم آئی

ماں باپ چھوٹے بچوں سے دھات کا سکہ ، سیفٹی پن ، بیٹری ، انگوٹھی وغیرہ دور رکھیں

بچوں کے والدین کی خوشی دیدنی، ہسپتال انتظامیہ ، ڈاکٹرز و نرسز سے اظہار تشکر

لاہور یکم مئی:......جنرل ہسپتال کے اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر آفتاب انور نے پیڈیاٹرک اینڈ وسکوپی کے ذریعے تین معصوم بچوں کی حلق میں پھنسا ہوا دھات کا سکہ، سیفٹی/ہیئر پن اور بٹن کی بیٹری (سیل) نکال کر انکی جانیں بچالیں جس سے انکے والدین کی خوشیاں ماند پڑنے سے بچ گئیں۔پرنسپل پوسٹ گریجویٹ میڈیکل انسٹی ٹیوٹ وامیر الدین میڈیکل کالج پروفیسر ڈاکٹر سردار محمد الفرید ظفر نے ڈاکٹرز کی پیشہ ورانہ مہارت کو سراہتے ہوئے کہا کہ ایسے معالجین ہی صحیح معنوں میں مسیحا کہلوانے کے اصل حقدار ہیں جو اپنے "پروفیشنل سکلز" کو بروئے کار لاتے ہوئے دوسروں کی جانیں بچاتے ہیں اورانہیں اُن کی خوشیاں لوٹاتے ہیں۔پروفیسر الفرید ظفر کا کہنا تھا کہ جنرل ہسپتال کے تمام شعبوں میں مریض دوست ماحول کو دوام بخشنے کیلئے ہرممکن اقدامات کیے جاتے ہیں اور مذکورہ واقعہ بھی اسی جذبے کی عکاسی کرتا ہے۔انہوں نے کہا کہ اینڈ وسکوپی کے ذریعے 2 تا 6 سال کے بچوں کے حلق سے دھاتی سکے، سیل اور سیفٹی/ہیئر پن نکال کر تین خاندانوں کو اجڑنے سے بچالیا ہے جو انسانیت کی بہت بڑی خدمت ہے۔

اس حوالے سے گفتگو کرتے ہوئے اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر آفتاب انور نے بتایا کہ پیڈیاٹرک اینڈ وسکوپی ایک جدید طریقہ علاج ہے جس میں چھوٹے کیمرے کی مدد سے بچے کے جسم کے اندر پڑی اشیاء نظر آتی ہیں اور یہ طریقہ بچے کی جان کی حفاظت کے لئے بہترین ہے اوراس سے کوئی زخم بھی نہیں آتا۔انہوں نے کہا کہ اگر بچہ کھلونوں کے ساتھ کھیل رہا ہو یا کچھ کھاتے پیتے ہوئے غلطی سے کوئی چیز نگل جائے تو اسے نکالنے کے لئے پیڈیاٹرک اینڈ وسکوپی بہترین طریقہ ہے کیونکہ چھوٹے بچے عام طور پر کوئی بھی چیز منہ میں ڈال لیتے ہیں جو کبھی کبھار حادثاتی طور پر نگلی بھی جاتی ہے جس سے یہ چیزیں خوراک کی نالی میں اٹک کر بچے کی جان کیلئے خطرہ بن سکتی ہیں۔ڈاکٹر آفتاب انور نے بتایا کہ پیڈیاٹرک اینڈ وسکوپی ایک اہم ترین علاج ہے جو بچوں کی خوراک کی نالی میں پڑی ہوئی چیزوں جیسے کانٹے، سیفٹی پن اور بٹن بیٹری (سیل) کو نکالنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔یہ امر قابل ذکر ہے کہ پچھلے ہفتے تین ایسے ہی بچے لائے گئے جن کا علاج کامیابی سے کیا۔

ڈاکٹر آفتاب انور نے مزید بتایا کہ دھاتی سکوں، حفاظتی پنوں، انگوٹھی، بٹن کی بیٹریوں کے معاملے میں پیڈیاٹرک اینڈ وسکوپی خاص طور پر کارآمد ہے۔اسی طرح سکے اور حفاظتی پن عام طور پر چار سال سے کم عمر کے بچے کھاتے ہیں جبکہ بٹن کی بیٹریاں آٹھ سال تک کے بچوں کے لیے خطرہ ہیں۔انہوں نے کہا کہ یہ اشیاء انہضام کے راستے کو خاصا نقصان پہنچا سکتی ہیں، بشمول سوراخ اور خون بہنا اگر یہ طویل عرصے تک جسم میں رہیں۔انہوں نے بچوں کے والدین سے اپیل کی کہ وہ چھوٹی چیزوں کو نوعمر بچوں کی پہنچ سے دور رکھنے کے لیے چوکس رہیں تا کہ حادثاتی طور پر کسی ناگہانی صورتحال کا سامنا نہ کرنا پڑے۔اس موقع پر ان بچوں کے والدین نے دلی مسرت کا اظہار کرتے ہوئے ہسپتال انتظامیہ، ڈاکٹرز اور نرسز کا شکریہ ادا کیا اور بتایا کہ وہ انتہائی پریشانی کے عالم میں ہسپتال آئے جہاں اُن کے بچوں کی زندگیاں بچا کر والدین کو دوبارہ خوشی دی گئی ہے اوراس سلسلے میں ڈاکٹر آفتاب انور کی سربراہی میں ڈاکٹرز کی ٹیم ہم سب کی محسن ہے جن کیلئے ہم دلی طور پر دعا گو ہیں۔

☆☆☆☆☆

جنرل ہسپتال میں کامیاب پیڈیاٹرک اینڈوسکوپی کے موقع پر ڈاکٹر آفتاب انور اور اُنکی ٹیم نوعمر بچے کے ہمراہ